

1۔ حرف لن کسی چیز کا فائدہ دیتا ہے؟

حرف لن نفی اور ~~کھار~~ کا فائدہ دیتا ہے اور یہ تاکید اور تابید

کام آتا ہے نہیں کرتا اور نہ ہی یہ دعا کے لیے استعمال ہوتا ہے

2۔ حرف کئی کب ناہب ہوتا ہے؟

حرف کی ناہب اس وقت ہوتا ہے جب یہ مصدر ہو اور اُن کے قائم مقام ہو۔ یہ اس وقت ہوتا ہے جب اس پر لام داخل ہو۔

یا تو لفظاً داخل ہوگا جیسے لکھا تأسوا۔ لکن بلکون علی المؤمنین رجز یا فدیراً داخل ہوگا جیسے جنتک کی تکرار میں۔

3۔ سیبویہ کے نزدیک حرف اذن کسی چیز کے لیے استعمال ہوتا ہے؟

سیبویہ کے نزدیک حرف اذن حرف جواب اور جزاء ہے

4۔ اذن کے ناہب ہونے کی شرائط:

اذن کے ناہب ہونے کی تین شرائط ہیں:

1۔ جب وہ مصدر کلام میں واقع ہو جیسے اگر آپ کیسی زید اذن

تو میں اس وقت کہوں گا اگر تم (رفع کے ساتھ) کیونکہ یہاں

اذن ابتداء کلام میں واقع نہیں ہے

2۔ اذن کے بعد فعل مستقبل ہو۔ اگر آپ کسی سے بات کریں اور

وہ جواب دے اذن نفی ہو۔ اس کو رفع کے ساتھ پڑھا جائے گا کیونکہ

یہاں اس سے مراد حال ہے

3۔ اذن اور فعل کے درمیان قسم کے علاوہ کسی اور چیز سے فائدہ نہ ہو

جیسے اذن اگر ملک، اذن واللہ اگر ملک



(2)

⑤ اَنّ مفرہ سے کیا مراد ہے؟

جس سے پہلے قول کے معنی بر دلائل کرنے والا فعل لایا گیا ہو۔  
اور وہی معنی مراد لیا گیا ہو جسے  
کنیت اللہ ان یفعل کرنا۔

⑥ اَنّ زائدہ سے کیا مراد ہے؟

اَنّ زائدہ وہ ہوتا ہے جو قسم اور لو کے درمیان واقع ہو  
جیسے اقسام باللہ ان لو یا تہنی زید لا کر منہ۔

⑦ حتیٰ کے بعد فعل کے مرفوع ہونا کی حالتی؟

تین حالتیں ہیں۔

۱۔ وہ ماقبل کے لیے مسبب ہو یعنی حتیٰ کا مابعد ماقبل کے لیے مسبب ہو  
اسی وجہ سے اس مثال میں رنج دینا ممنوع ہے جسے ماسرت حتیٰ ادخل البلد  
کیونکہ سیر کا ختم ہونا دخول کا سبب لگائی ہے اور اس مثال میں  
بھی رنج ممنوع ہے سرت حتیٰ تطلع الشمس کیونکہ سیر طلوع کا سبب  
ہے۔

② فعل کا زمانہ حال ہو نہ کہ استقبال۔ جسے سرت حتیٰ ادخلھا۔

جب آپ داخل ہو رہے ہوں۔

③ حتیٰ کا ماقبل نام ہو جسے سیری حتیٰ ادخلھا اس مثال  
میں رنج ممتنع ہے۔

④ اد کے بعد اَنّ مفرہ کی وجہ سے نصب دینا ہے  
اد کے بعد والے فعل کو ان مفرہ کی وجہ سے نصب دیا جاتا ہے

جب وہ الی کے معنی میں ہو جسے لا الزمک او تقضی حتیٰ۔



(3)

جب وہ لاکے مٹی میں ہو جیسے لا قتلن الکافرہ کیسے ای  
الا ان یبیتیم

⑨ ~~الہ~~ مگر فارسیہ کے بعد ان مفرہ کی وجہ سے لہجہ؟

فارسیہ کے بعد ان مفرہ کی وجہ سے لہجہ دیا جاتا ہے جب اس  
سے پہلے لفظ محض ہو جیسے لا یفنی علیہم فیموتوا۔  
یا نافع سیری عنقا فنیسا الی سلیمان ففسر یحا

یا اس سے پہلے بھی ہو جیسے ولا تطعوا فیہ فیعل علیکم غنی  
یا تفضیض ہو جیسے لولا افرتی الی اجل قریب فاصدق۔  
نمی ہو جیسے یا لیتی کنت معکم فافوز فوزاً عظیماً۔  
ہا تری ہو جیسے لعلی ابلخ الاسباب اسباب السموات فاطلح۔  
استفہام ہو جیسے

هل تعرفون لساناتی فارسیا ان تقنی فیرتد بعض الروح للجبید

⑩ تم کا عمل تحریر کریں؟

رف لم فعل مضارع کو منفی کے معنی میں تبدیل کرتا ہے اور اسے ماضی  
کے معنی میں تبدیل کر دیتا ہے۔  
جیسے لم یلزم لم یولّد۔

⑪ لہا کن امور میں لم کے ساتھ مشترک ہوتا ہے؟

لہا، لم کے ساتھ چار امور میں مشترک ہوتا ہے۔  
۱۔ رف ہونے میں (۲) مضارع کے ساتھ خاص ہونے میں۔

۳۔ جزم دینے میں ④ اور ماضی کے زمانہ میں تبدیل کرنے میں



(4)

(12) لام کے ساتھ کن امور میں جبراً ہوتا ہے؟  
جابر امور میں۔

(13) لام کی نفی زمانہ حال تک جاری رہتی ہے بخلاف لم کی نفی کے کیونکہ  
کبھی تو حال تک جاری رہتی ہے جیسے لم یلد ولم یولد۔

اور کبھی جاری نہیں رہتی۔ ہل اتی اعلیٰ الا انسان حسین من الدھر  
لم یکن شیئاً مذکوراً۔ کیونکہ اس کے بعد انسان شیئ مذکور تھا  
(2) لئلا مابعد کے ثبوت کے توفیق کی ہر دیتا ہے جیسے لما یدوقوا عذاب

اور لم اس کا تقاضا نہیں کرتا۔

(3) لما کے بعد مغل کو حذف کرنا جائز ہے۔ جیسے کہا جائے ہل دخلت البلیہ

آپ جواب دیں فار بنھاؤ لما اور اس سے ارادہ یہ ہو کہ  
ولما ادخلھا۔ لیکن یہ کہنا جائز نہیں کہ فار بنھاؤ لم

(4) لما کے ساتھ حرف شرط ملا ہوا صحیح ہوتا بخلاف لم کے  
جیسے ان لم نعم فمت۔

لیکن یہ کہنا جائز نہیں ان لما نعم فمت۔

(13) الف لام کے بارے میں کتنے مذاہب ہیں؟  
تین مذاہب ہیں۔

(1) معرف الف لام ہے اور الف اعلیٰ ہے لام زائدہ ہے

(2) الف لام معرف ہے اور الف زائدہ ہے اور لام اعلیٰ ہے

(3) معرف حرف لام ہے



لغت نمبر 1:

14

لغت نمبر میں الف لام کے لام کو صیم سے بدلنا ہلکا کرنا

جیسے لیس من امیر امصیام فی امسفر

15

لواسخ کا لغت اور اصطلاحاً مفہوم تحریر کریں

لواسخ نسخ کی جمع ہے اور اس کا لغت معنی ہے زائل کرنا۔  
اصطلاح میں اس سے مراد وہ ہے جو مبتدا اور خبر کے مکمل کو ختم کر دے

16 لواسخ کی اقسام:

لواسخ کی تین اقسام ہیں۔

1. کان اور اس کے اخوات

2. جو مبتدا کو رفع اور خبر کو نصب کر دے

3. جو مبتدا کو نصب اور خبر کو رفع کر دے وہ ان اور اخوات ہیں

4. جو مبتدا اور خبر دونوں کو نصب کر دے جیسے فلن اور اسکے اخوات

17 کان اور اخوات:

وہ تیرہ الفاظ ہیں اور تین اقسام پر مشتمل ہیں۔

1. جو بغیر شرط کے مبتدا کو رفع اور خبر کو نصب دیتے ہیں وہ آٹھ حروف ہیں

کان، اسی، امح، افحی، بات، ظل، ہمار، لیس

2. جو حروف اس شرط کے ساتھ عمل کرتے ہیں کہ ان سے پہلے نفی یا وجہ نفی ہو

وہ چار حروف ہیں۔ زال، فنی، برح، اذلال

نفی کی مثال ولا یزالون مختلفیں، لن نبرج علیہ عاکفیں۔

مثبت نفی وہ بھی اور دعا ہے۔



(8)

(3) وہ حروف جو اس حروف کے ساتھ عمل کرتے ہیں کہ ان سے پہلے ما مصدریہ ظرفیہ

ہر وہ حرف دائم ہے۔

جیسے واو معانی بالصلوة و الزکوة ما دست حیا۔

(18) کان کے باب میں خبر کا اسم اور فعل کے درمیان آنا؟

کان کے باب میں خبر کا اسم اور فعل کے درمیان آنا جائز ہے  
جیسے کان حقاً علینا لفر المومنین۔

(19) کان کی خبر کے حالات (

خبر کے تین حالات ہیں

- (1) فعل اور اسم سے مؤخر ہو جیسا کہ کان ربك قدیرا
- (2) خبر کا فعل اور اسم کے درمیان آنا جیسے کان حقاً علینا لفر المومنین
- (3) خبر کا فعل اور اسم سے مقدم ہونا۔ عا لما کان زید  
هو لا یا کم کا لوا یعبرون۔

(20) وہ افعال ناقصہ جو ہمارے معنی میں ہیں (

وہ افعال ناقصہ جو ہمارے معنی میں استعمال ہوتے ہیں۔

کان۔ ابعج۔ اھو اعلیٰ۔ ظل، امسلی۔

جیسے و لبست الجبال لبسا فکانت ہباء منبثاً و کنتم ازواجاً ثلاثہ  
و افا جنتم بنجتمہ اخوانا۔ ظل و جھہ مسودا۔



(7)

افتمام

(21) کان کی کتنی حالتیں ہیں؟

عربی میں کان کی تیس اقسام ہیں

1. ناقصہ : یہ اسم اور خبر کا محتاج ہوتا ہے کان ربیك قدیراً  
2. تامہ : یہ فاعل کا محتاج ہوتا ہے جو اسم مرفوع کے ساتھ مل کر نام ہو جائے  
جر کی ضرورت نہ ہو جیسے وان کان ذو عسرة

3. زائدہ

اسکا مطلب یہ ہے کہ اس کے ساتھ قطار کرنے سے جملہ کے معنی میں کوئی اثر نہ پڑے  
اسے نہ اسم کی ضرورت ہوتی ہے نہ خبر کی

(22) کان کے زائدہ ہونے کی شرائط

کان کے زائدہ ہونے کی دو شرائط ہیں

1. لفظ صافی کے ساتھ ہو یعنی کان ہو، لیکن نہ ہو۔

2. کان ایسی دو چیزوں کے درمیان ہو جو لازم و ملزوم ہو اور ہمارے، مجرور نہ ہو

جیسے ما کان اقصی زیداً۔

(23) کان کے ن کے حذف کی شرائط؟

یا ن کے حذف کی شرائط ہیں

1. مفارغ کے لفظ کے ساتھ ہو 2. مجزوم ہو 3. اس پر وقف

4. کیا گیا ہو 5. وہ ضمیر تھیں کے ساتھ متصل ہو

6. ساکن کے ساتھ متصل نہ ہو۔

جیسے ارشاد باری تعالیٰ

ولم ال لبغیا اهل میں لم اکن تھا۔



(8)

(24) لا دنا فیہ کے عمل کی شرائط

لا دنا فیہ کیس کی طرح عمل کرتا ہے اسکے لیے چار شرائط ہیں

- ① اسم کا اسم مقدم ہو۔۔۔ اس کی خبر کے ساتھ الا ملا ہوا نہ ہو
- ② اسم اور خبر نکرہ ہوں ③ اور یہ شعر کے اندر ہو، نہ میں نہ ہو

اسی وجہ سے اس میں عمل دینا جائز نہیں ہے

لا افضل من احدی - لا زید قائم ولا عمرو

(25) ان کی خبر کا درمیان لانا اور مقدم کرنا

ان کی خبر کا عامل اور اسم کے درمیان لا نا جائز نہیں ہے

خبر کا عامل اور اسم سے مقدم جائز نہیں ہے

یہ نہیں کہا جاسکتا کہ ان قائم زید

اس کی وجہ یہ ہے کہ کان فعل ہے اور ان حرف ہے اور افعال میں حرف کی بہ نسبت زیادہ قدرت ہوتی ہے

لیکن جب خبر ظرف یا جار مجرور ہو تو پھر درمیان لانا جائز ہے کیونکہ ان میں گنجائش ہے

جیسے ان لا یبنا الکالا وجیہا

(26) ان کے ہمزہ کے مکسور ہونے کی صورت میں

۱۔ جب وہ ابتداء جملہ واقع ہو جیسے انا انزلناہ

② جب وہ قسم کے بعد واقع ہو جیسے لیس والقرآن الحکیم۔ انک لمن المرسلین

③ قول کے ساتھ حکایت بیان کی گئی ہو جیسے قال انی عبد اللہ

④ وہ لام کے بعد واقع ہو جیسے واللہ اعلم



Shot on vivo S1  
AI Triple Camera

2021.12.24 07:26

Scanned with CamScanner



(۶)

(27) لاء لفظ جنسی کے شرائط

لاء لفظ جنسی اسم کو لفظ دینے اور خبر کو رفع دینے میں ان کی طرح ہے

اسکی تیس شرائط ہیں

۱) لاء لفظ جنسی کا ہو۔

۲) اسکے دونوں معنوں (اسم اور خبر) نکرہ ہوں۔

۳) لاء کا اسم مقدم اور خبر مؤخر ہو۔